ادعیہ حج

مُرتّبہ

عَبْدُالوّہاب دِھلوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

اس رسالہ میں وہ دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ جن کی حاجیوں کو ضرورت پڑتی ہے ان میں وہ دعائیں بھی ہیں۔ جو عام مسافروں کے لئے آئی ہیں۔ کیونکہ حج بھی ایک سفر ہے بلکہ سب سے بڑا اور مقدس سفر۔

دعاؤں کے انتخاب میں حتی الامکان صحت سند کا خیال رکھا گیا ہے اصل مقصود سے پہلے ایک مقدمہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ جس میں دعا کے متعلق بعض فوائد ہیں۔ خداتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کو قبول فرمائیے۔ اور برادران اسلام کو عموماً اور حجاج کرام کو خصوصاً اس سے فائدہ پہونچائے۔ آمین۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

مگر صاحب دلے باشد کہ روزے
کند در حق ایں مسکیں دعائے

دعا کا محتاج

عبدالوہاب بن عبدالجبار دہلوی!

مکہ معظمہ

۱۶ رجب ۱۳۵۲ھ

صحت نامہ رسالہ ادعیۂ حج

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۵	اَلْجِنُّ وَالْاِنْسُ	الجِنّ والاِنْسَ
۷	۱۸	وَغُذِی	وَغُذِیَ
۸	۸	مَالَمْ یَدَعُ	مَالَمْ یَدَعْ
۱۳	۱۸	وَسُوْءِ	وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ
۱۴	۶	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ
۱۶	۱	مِنْ شَرِّكَ خُلِقَ وَشَرِّ مَافِیْكَ	مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَافِیْكِ
۱۶	۲	شَرِّ مَاخُلِقَ فِیْكَ	شَرِّ مَا خُلِقَ فِیْكِ
۱۶	۱۲	اَنِ الْحَمْدُ	اِنَّ الْحَمْدَ
۱۶	۱۸	اَنَّ الحمد	اِنَّ الْحَمْدَ
۲۵	۱	رَبِّ اغْفِرْلِی	رَبِّ اغْفِرْ
۲۵	۷	المصیرِ	المصیرُ
۲۸	۱	تحِبُّ	تُحِبُّ
۲۸	۴	الْحُزْنِ	الْحَزَنِ
۳۰	۸	تیرے کام	میرے کام
۳۴	۵	رکھ کے	رکھ کہ
۳۶	۱۶	بَقِیْعِ	بَقِیْعِ

فہرست رسالہ "ادعیۂ حج"

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (ابوداؤد و ترمذی) دعا ہی عبادت ہے۔

دوسری حدیث میں ہے۔

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ۔ (ترمذی) دعا عبادت کا مغز ہے۔

اور چونکہ خدا تعالیٰ نے ہم سب کو عبادت ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ ۔ (سورۃ الذاریات) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

لہذا جو لوگ دعا کے منکر ہیں وہ اس وعید میں داخل ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۔ (سورۃ المومن) جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر داخل ہونگے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو اللہ سے نہیں مانگتا۔ اللہ اوس پر خفا ہوتا ہے (ترمذی) کیونکہ ایسے لوگ یا تو خود کو (نعوذ باللہ) خدا سے مستغنی سمجھتے ہیں اور یا اپنے ایک اہم اخلاقی و انسانی فرض سے غافل ہیں۔ پہلی صورت کفر اور دوسری معصیت ہے۔

قبولیت دعا اللہ تعالیٰ نے ہم کو دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور اس کو قبول کرنیکا وعدہ فرمایا ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المؤمن) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کرونگا۔

حدیث شریف میں آیا ہے۔

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ اللّٰهُ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ تکلیف کے وقت اللہ تعالیٰ

(دعا)

ضرورتِ دعا (۱) اللہ تعالیٰ نے ہم کو پیدا کیا ہے وہی ہم کو رزق دیتا ہے۔ وہی ہماری سب ضروریات مہیا فرماتا ہے۔ دشمنوں سے اور سب آفتوں سے وہی ہم کو محفوظ رکھتا ہے۔ اپنی غلطیوں کے سبب سے ہم کسی مصیبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ تو وہی نجات عطا کرتا ہے۔ ہمارا مرنا جینا سب اسی کے اختیار میں ہے۔ غرض ہر حال میں اور ہر وقت ہم اوس کے محتاج ہیں اس احتیاج کا اظہار اور اقرار اور اپنی ضروریات کی طلب ہمارے لئے ایک ناگریز اور فطرت انسانی کا مقتضا ہے۔ اسی کا نام شرعی اصطلاح میں دعا ہے۔

(۲) اپنے محسن اور مربی کا شکریہ کرنا بھی انسان کی فطرت میں داخل اور ایک اخلاقی فرض ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا تسبیح و تقدیس، اللہ تعالیٰ کا ذکر و شکر بھی دعا کا ایک ضروری جزو ہے۔

تعلیمِ دعا اگرچہ دعا انسان کی فطرت کا مقتضا ہے مگر اور مقتضائے فطرت چیزوں کی طرح اس میں بھی غلطی کا ہونا لازمہ بشریت ہے۔ اسلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے ہم کو دعا مانگنے کے صحیح طریقے اور منا سب حال و مقام الفاظ بھی سکھا دیئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اہمیتِ دُعا دعا بھی عبادت بلکہ عبادت کی جان ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے

مانگی جاتی ۔ وہ قبول نہیں ہوتی۔ (مسند احمد و ترمذی)

اَلْقُلُوْبُ اَوْعِيَةٌ وَبَعْضُهَا اَوْعٰى مِنْ بَعْضٍ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَا اَيُّهَا النَّاسُ فَاسْئَلُوْهُ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ لِعَبْدٍ دَعَاهُ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ غَافِلٍ (مسند احمد)

دل ظروف ہیں ۔ ان میں سے بعض عالی ظرف ہیں اور بعض کم ظرف
لوگو! جب تم اللہ تعالیٰ سے مانگو تو دل میں قبولیت کا یقین رکھکر مانگو کیونکہ اللہ تعالےٰ ایسے بندہ کی دعا قبول نہیں کرتا جس کا خیال دعا کے وقت اور طرف بٹا ہوا ہوتا ہے۔

(۴) ادائے فرائض و ترکِ محرّمات

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ ۔ (سورۃ البقرۃ)

جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں ۔ تو ان کو بھی چاہئے کہ وہ میرے حکموں کو مانیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے ۔

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ يَقُوْلُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَمَكْسَبُهٗ حَرَامٌ وَغُذِيَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے شخص کا ذکر کیا کہ جو سفر میں پریشان حال غبار آلود ہوتا ہے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے کہ اے میرے رب اے میرے رب حالانکہ اس کی غذا حرام کی ہوتی ہے ۔ اور اس کی کمائی حرام کی ہوتی ہے ۔ اور اس کی پرورش حرام مال

لَہٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْیُکْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ (ترمذی و مستدرک حاکم) — اس کی دعا قبول فرماوے تو اس کو چاہیے کہ آرام کی حالت میں بھی اکثر دعا مانگتا رہا کرے

لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ صرف تکلیف ہی کے وقت نہیں بلکہ راحت و آرام کے زمانہ میں بھی اللہ کو یاد رکھے اور اس سے دعا مانگتا رہے اور قبولیت کا امیدوار رہے۔

شرائطِ قبولیت [1] } بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم دعا کیا مانگیں۔ قبول تو ہوتی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو غور کرنا چاہیے کہ انہوں نے قبولیت کی شرطوں کی کہاں تک پابندی کی ہے۔ یہ شرطیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ } سب سے پہلی شرط ایمان ہے۔

وَمَا دُعَاءُ الْکَافِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ (سورۃ المومن) — اور کافروں کی دعا تو بیکار ہے

(۲) **خلوصِ نیّت** }

وَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۔ (سورۃ الاعراف) — اور اس کو پکارو نرے اس کے حکم بردار ہو کر

حدیث میں آیا ہے۔

انما الاعمال بالنیات (صحیحین) — اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(۳) **حضورِ قلب** } حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو دعا دل لگا کر نہیں

---

[1] یہ شرائط باعتبار اکثریت کے ہیں۔ بعض حالتیں اس سے مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً اضطرار، مظلومیت وغیرہ۔ ایسی صورتوں میں فاسق بلکہ کافر کی دعا بھی قبول ہو جاتی ہے۔

(۹) اول و آخر درود شریف پڑھنا۔ (ابوداؤد و ترمذی و نسائی)

(۱۰) اپنے ساتھ اپنے والدین اور عام مسلمانوں کے لئے بھی دعا مانگنی (قرآن کریم)

(۱۱) اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماء حسنیٰ کے ساتھ پکارنا اور ان اسماء حسنیٰ سے توسل کرنا۔ (قرآن کریم) (۱۲) اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کے ساتھ گڑگڑانا (قرآن کریم)

(۱۳) چپکے چپکے دعا مانگنی (قرآن کریم) (۱۴) دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہونا (قرآن کریم)

(۱۵) دل میں خدا کی رحمت کی امید ہونی۔ (قرآن کریم)

(۱۶) قبولیتِ دعا کا دل میں یقین ہونا۔ (مسند احمد و ترمذی)

(۱۷) اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا۔ ان پر ندامت ظاہر کرنی۔ اور مغفرت کی درخواست کرنی (قرآن کریم) (۱۸) اپنے لئے یا اپنی اولاد یا اپنے مال کے لئے بد دعا نہ کرنی (مسلم) (۱۹) شک اور تردد کے الفاظ نہ کہنے یعنی اس طرح دعا نہ مانگے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو بخشدے۔ اگر تو چاہے تو رحم کر۔ چاہے تو رزق عطا کر۔ کیونکہ یہ تو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ جو کام بھی کرتا ہے۔ اپنی خوشی سے کرتا ہے۔ پھر یہ شرط لگانے کی کیا ضرورت ہے۔ (صحیحین)

(۲۰) خدا تعالیٰ سے اپنی سب ضروریات طلب کرنی چھوٹی ہوں یا بڑی (ترمذی)

(۲۱) خدا کی رحمت کو منحصر نہ کرنا (بخاری) یعنی یہ نہ کہے کہ اے اللہ صرف مجھ ہی کو بخشدے یا مجھ ہی پر رحم کر وغیرہ۔

(۲۲) سجع و تکلف سے بچنا (بخاری) یعنی سیدھی سادھی زبان میں دعا مانگے قافیے نہ ملائے (۲۳) آسمان کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھنا۔ (مسلم)

(۲۴) بار بار مکرر سہ کرر دعا مانگنی (مسلم ابوداود)

بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لَهٗ۔ (مسلم) } سے ہوئی ہوتی ہے۔ تو اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

(۵) ایسی دعا نہ مانگنی چاہئے جس سے کوئی گناہ یا رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی لازم آتی ہو

يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ (مسلم) } بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ کسی گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ مانگے۔

(۶) خدا کی رحمت سے مایوس ہو کر دعا مانگنی نہ چھوڑے۔

يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يُسْتَجَابُ لِيْ فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ (مسلم) } بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ کسی گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ مانگے اور جلد بازی نہ کرے لوگوں نے کہا کہ اے رسول خدا صلعم۔ جلد بازی کیا ہوتی ہے؟ فرمایا۔ یہ خیال کر کے کہ میں نے بارہا دعا مانگی۔ اور قبول نہیں ہوئی تھک کر دعا کرنی چھوڑ دے۔

آدابِ دعا

(۱) پاک صاف ہونا (سنن اربعہ)

(۲) باوضو ہونا (صحاح ستہ) (۳) قبلہ رو ہونا (صحاح ستہ)

(۴) دعا سے پہلے نماز پڑھنی (سنن اربعہ) (۵) کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھانے (صحاح ستہ)

(۶) دونوں ہاتھ پھیلانے (ترمذی) (۷) ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف رکھنا۔ (ابوداؤد و ترمذی)

(۸) اول و آخر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنی (قرآن کریم)

یہ ہے۔ کہ ہم جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ سے طلب کرتے ہیں ان کے حصول کی سعی اور جن چیزوں سے پناہ مانگتے ہیں ان سے بچنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ اسلام کا ایک بڑا اصول یہ ہے۔

وَاَن لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی (سورۃ النجم) انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرے لہٰذا دعا کے ساتھ ہی عمل کرنا بھی ضروری ہے اور اگر کسی عذر کی وجہ سے کسی وقت عمل کی طاقت نہ ہو۔ تو کم از کم عمل کا ارادہ تو رکھنا چاہئے۔ ورنہ اس آیت کا مصداق ہوگا

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔ (سورۃ الصف)

اے مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔ خدا اس بات سے سخت بیزار ہوتا ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

(۲۵) دعا کے آخر میں آمین کہنی۔ (ابوداؤد)

(۲۶) دعا کے بعد دونوں ہاتھ منہ پر پھیرنے (ابوداؤد وترمذی)

(۲۷) دعا قبول ہوجائے تو یہ کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ وَبِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

(ابن ماجہ ومستدرک حاکم)

ادعیۂ ماثورہ } قرآن کریم یا حدیث شریف میں جو دعائیں آئی ہیں۔ان کو ادعیۂ ماثورہ کہتے ہیں ویسے تو ہر انسان کو اختیار ہے کہ خدا تعالیٰ سے جو چاہے اور جس زبان میں چاہے دعا مانگے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ جہاں تک ہوسکے۔ادعیۂ ماثورہ کا التزام رکھے۔کیونکہ ان کے الفاظ اور معنے دونوں خدا تعالےٰ کی شان کے لایق ہیں۔اور ہمارے لئے دینی اور دنیاوی فوائد کے جامع۔

ادعیۂ ماثورہ کی دو خصوصتیں } ادعیہ ماثورہ میں دو خاص خصوصتیں اور بھی ہیں۔

(۱) ان میں اسلامی عقائد کی عملی تعلیم دیگئی ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات جمال وجلال کا بار بار ذکر ہے۔ اللہ کی وحدانیت اور ربوبیت اور قدرت کا اعتراف اور اپنے عجز وانکسار واحتیاج کا اقرار مکرر سہ کرر ہے۔ایک انسان جو ان دعاؤں کو غور کرکے بار بار پڑھیگا۔اوس کے اسلامی عقائد روز بروز مضبوط ہوتے جائیں گے۔اور وہ مشرکین وملحدین کے شبہات وتشکیکات سے محفوظ رہیگا۔انشاءاللہ

(۲) ان دعاؤں کے ذریعہ سے ہمیں اخلاقی تعلیم بھی دیگئی ہے۔کیونکہ ان میں اچھے اخلاق وعادات کی طلب اور برے اخلاق وعادات سے استعاذہ ہے جس کا مطلب

ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَاكُنْتَ ۔ (ترمذی ونسائی)	بخشدے ، اور تو کہیں بھی ہو تیرے لئے بھلائی آسان کردے ۔
(۳) زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَوَجَّهَكَ فِى الْخَيْرِ وَكَفَاكَ الْهَمَّ (جمع الفوائد بحوالہ طبرانی کبیر و اوسط)	اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیرا زادِ راہ بنائے ۔ اور بھلائی کی طرف تیرا رخ کرے ۔ اور فکروں سے بچائے ۔

رخصت کے بعد کی دعا

جب مسافر روانہ ہو جائے تو اس کے لئے یہ دعا کرنی چاہئے ۔

اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ۔ (ترمذی)	اے اللہ اس کے لئے بعد مسافت گھٹادے اور اس پر سفر آسان کردے ۔

سواری کی دعا

سوار ہوتے وقت مسافر یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ	اللہ بہت بڑا ہے ۔ اللہ بہت بڑا ہے ۔ اللہ بہت بڑا ہے کیا ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے لئے مسخر کر دیا ہے ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ۔
اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ	اے اللہ ہم پر ہمارا یہ سفر آسان فرمادے اور اس کا بعد مسافت گھٹادے ۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ	اے اللہ تو ہی رفیق سفر ہے اور تو ہی گھر بار کی خبرگیری کرنیوالا ہے اے اللہ میں سفر کی تکلیفوں سے اور برے منظر اور اہل وعیال و مال کو بری

ادعیۂ حج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

روانگی کی دعا مسافر کو روانہ ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنی چاہئیں (مجمع الزوائد بحوالہ طبرانی کبیر) اور یہ دعا مانگنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔ (مسلم و ترمذی)

اے اللہ! تو ہی رفیق سفر ہے اور ہمارے بعد گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا، اے اللہ سفر کی تکلیفوں سے اور بری طرح لوٹنے سے، اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بد دعا سے، اور اہل و عیال و مال کی بری حالت دیکھنے سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رخصت کی دعا رخصت کرنے والے مسافر کو یہ دعا دیں۔

(۱) اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (ابو داؤد و ترمذی و نسائی)

تیرا دین تیری امانت (یعنی اہل و عیال و مال وغیرہ) اور تیرا انجام کار خدا کی حفاظت میں دیتا ہوں

(۲) زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ

اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیرا زاد راہ بنائے اور تیرے گناہ

شَرِّ ھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا (نسائی)
ہے وہ اور جو کچھ اس کے اندر ہے اوس میں جو بھلائی ہے طلب کرتے ہیں اور اس بستی کے شر سے اوسکے باشندوں کی شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اوس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں

(۲) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا
(مجمع الزوائد بحوالہ طبرانی اوسط)
اے اللہ! اس بستی میں ہمارے لئے خیر و برکت عطا کر (تین دفعہ کہے)
اے اللہ ہم کو اس کے میوے کھلا۔ اور اس کے باشندوں کو ہماری محبت دے اور ہم کو یہاں کے نیک لوگوں کی محبت دے۔

قیامگاہ کی دعا
اثنائے سفر میں جہاں قیام ہو وہاں یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (مسلم)
اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی پیدا کیا ہے اوس کی شر سے اللہ کے پورے پورے کلموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں

صبح کی دعا
سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَائِہٖ عَلَیْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ (مسلم)
خدا کی تعریف اور اس کی جو نعمتیں ہم پر ہیں اون کا بیان سننے والے نے سن لیا۔
اے ہمارے رب! ہماری رفاقت کر۔ اور ہم پر فضل کر۔ دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

شام کی دعا
یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّکِ اللّٰہُ
اے زمین۔ میرا رب اور تیرا رب ایک ہی اللہ ہے
تیرے شر سے او جو کچھ تجھ میں ہے اوس کی شر سے

فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ (مسلم) } حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

کشتی یا جہاز پر سوار ہونیکی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورۂ ہود) } اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھیرنا ہے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ (سورۃ المومنون) } اے پروردگار! مجھ کو مبارک جگہ اتارنا تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

نشیب و فراز کی دعائیں

} جب اونچی جگہ یا سخت زمین آئے تو اللہ اکبر اور جب نشیب ہو تو سبحان اللہ کہنا چاہیئے (بخاری)

آبادی کو دیکھکر پڑھنے کی دُعا

} جب کوئی آبادی نظر آئے اور وہاں جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ نَسْئَالُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ } اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے اور جو ان کے زیر سایہ ہے اوس کے پروردگار۔ اور اے ساتوں زمینوں کے اور جو ان کے اوپر ہے اس کے پروردگار۔ اور اے شیطانوں کے اور جن کو انہوں نے بہکایا ہے اون کے مالک۔ اور اے ہواؤں کے اور جس کو انہوں نے منتشر کیا اوس کے پروردگار ہم تجھ سے اس بستی میں جو بھلائی ہے وہ اور اس کے باشندوں میں جو بھلائی

(صحیحین) | تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

(۳) لبیک الہ الحق لبیک نسائی | میں حاضر ہوں اے معبود برحق! میں حاضر ہوں

تنبیہ حالت احرام میں لبیک بار بار پڑھتا رہے اور تکبیر و تہلیل بھی کرتا رہے۔

حد حرم میں داخلہ کی دعا

اس کیلئے کوئی مرفوع دعا تو (یعنی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو) وارد نہیں ہے مگر صحابی جلیل حضرت عبداللہ بن عمر یہ دعا پڑھتے تھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مسند احمد)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ ملک اسی کا ہے۔ اور تعریف اسی کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

شہر مکہ میں داخل ہونے کی دعا

اس کے لئے کوئی خاص دعا ماثور نہیں ہے البتہ جو دعائیں عام شہروں میں داخل ہوتے وقت پڑھنی آئی ہیں (جن کا ذکر اوپر گذر چکا ہے) وہ پڑھ سکتا ہے۔

حرم شریف میں داخل ہونے کی دعا

اس کے لئے بھی کوئی خاص دعا ماثور نہیں ہے۔ البتہ عام مسجدوں میں داخل ہوتے وقت جو دعائیں آئی ہیں۔ وہ پڑھنی چاہئے۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) اللھم افتح لی ابواب رَحْمَتِكَ (مسلم)

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ

اللہ کا نام لیکر داخل ہوتا ہوں، اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں۔ اے اللہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ خُلِقَ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيْكِ وَ شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَّمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ (ابوداؤد)	اور جو کچھ تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اس کی شر سے اور جو کچھ تجھ پر چلتا ہے اس کی شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور شیر اور کالے ناگ اور سانپ اور بچھو کی شر سے اور اس سرزمین کے رہنے والوں کے شر سے اور ابلیس اور اس کی اولاد سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔

احرام کی دُعا

احرام کی نیت کرنے سے پہلے دو رکعتیں نفل پڑھے اور اس کے بعد اللہ کی حمد و ثنا و تسبیح و تکبیر کہے۔ پھر حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت کرے اور لبیک پڑھے۔ (بخاری)

لَبَّیْکَ

لبیک کے الفاظ ماثورہ یہ ہیں۔

(۱) لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالشُّكْرَ لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ (صحاح ستہ)	میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں۔ بیشک تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ اور نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں اور شکر تیرا ہی کرنا چاہئے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
(۲) لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔	میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں۔ بیشک تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ اور نعمتیں تیری ہی ہیں۔ اور ملک بھی تیرا ہی ہے

لِیْ بِخَیْرٍ (مستدرک) اچھی طرح خبر گیری فرما۔

(نوٹ) طواف میں ان کے علاوہ اور کوئی خاص دعا صحیح سند سے مروی نہیں ہے لہٰذا قرآن اور حدیث کی عام دعاؤں میں سے جو جی چاہے پڑھے۔

طواف کی دو رکعتیں } طواف کی رکعتوں میں سورت فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورت قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورت قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھنی مسنون ہے۔ (مسلم)

مُلتزم } ملتزم میں دعا مانگنی مسنون ہے (ابوداؤد) مگر اس کے لئے کوئی خاص دعا وارد نہیں ہے۔

مقام ابراہیم } مقام ابراہیم کے پاس یہ آیۃ تلاوت کرکے طواف کی دو رکعتیں پڑھنی مسنون ہیں (مسلم)

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی۔ (سورہ بقرہ) } اور جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو۔

اندرون کعبہ } کعبہ کے اندر دو رکعتیں پڑھنی، دعا مانگنی، توبہ استغفار کرنی اور کونے میں تکبیر و تہلیل و تسبیح و حمد و ثنا کرنی مسنون ہے۔ (بخاری)

حطیم } حطیم کا اکثر حصہ کعبہ کا ٹکڑا ہے۔ اور وہاں نماز پڑھنی مسنون ہے (〃〃)

حرم سے نکلنے کی دعا } اس کے لئے کوئی خاص دعا نہیں آئی ہے جو دعائیں عام مسجد سے نکلتے وقت آئی ہیں وہ پڑھنی چاہئے وہ یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔ (مسلم) } اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔ (ترمذی و مسند احمد)

میرے گناہ بخشدے۔ اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔

طواف کی دعائیں

(۱) حجر اسود کے پاس (اللہ اکبر) کہنا چاہئے (بخاری)

(۲) رکن یمانی کے پاس یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ابن ماجہ و مسند احمد

اللہ کا نام لیکر۔ اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت (یعنی ہر بری چیز سے بچاؤ) طلب کرتا ہوں۔

(۳) رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (ابوداؤد و مستدرک حاکم)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر۔ اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

(۴) طواف میں یہ دعائیں بھی ماثور ہیں۔

(ا) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ ابن ماجہ

اللہ کی ذات پاک ہے اور تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم میں کسی کام کی طاقت نہیں ہے۔

(ب) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ

اے اللہ تونے جو کچھ مجھ کو دیا ہے۔ اس پر مجھ کو قناعت عطا کر۔ اور میرے لئے اس میں برکت عنایت کر اور میری جو چیزیں میرے پاس نہیں ہیں ان کی

البتہ بعض صحابہ کرام (حضرت علی وحضرت عبداللہ بن عمر وحضرت عبداللہ بن مسعود) سے یہ دعا منقول ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (انزل الابرار بحوالہ مصنف ابن ابی شیبۃ) — اے اللہ بخش دے۔ اور رحم فرما۔ توہی سب سے زیادہ عزت والا اور سب سے بزرگ ہے۔

اس کے علاوہ قرآن کریم اور حدیث کی دعاؤں میں سے جو جی چاہے پڑھے۔

ایام عشرہ — پہلی ذی الحجہ سے دسویں ذی الحجہ تک کے دن ایام عشرہ کہلاتے ہیں ان میں عبادت الہی اور نیک کام کرنیکا بہت بڑا ثواب ہے (بخاری)

ان دنوں میں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بہت پڑھنا چاہیئے (ترغیب وترہیب بحوالہ طبرانی کبیر)

منیٰ سے عرفات جاتے وقت — حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات کو روانہ ہوئے۔ تو ہم میں سے کوئی تو (لَبَّيْكَ) پڑھ رہا تھا اور کوئی (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہہ رہا تھا۔ (مسلم)

عرفات کی دعا — (۱) یوم عرفات (حج کا دن) بڑی فضیلت کا دن ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

مَا مِنْ يَّوْمٍ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُّعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ عَبِيْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَّوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَيَدْنُوْ يَتَجَلّٰى ثُمَّ — عرفات کے دن سے زیادہ اور کسی دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ کی آگ سے آزاد نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اس دن قریب ہوتا اور تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں کے سامنے حاجیوں

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ (ترمذی و مسند احمد)

اللہ کا نام لیکر نکلتا ہوں اور رسول اللہ پر درود بھیجتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میرے گناہ معاف کر اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

سعی کی دعا

(۱) سعی شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ (مسلم)

بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جس چیز کو اللہ نے پہلے ذکر کیا ہے میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں۔

(۲) صفا اور مروہ پر ہر پھیرے میں قبلہ رو کھڑے رہ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا و تسبیح و تہلیل کرنی اور دعا مانگنی مسنون ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تین بار اللّٰہُ اکبر کہے پھر یہ پڑھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (مسلم)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ ملک اسی کا ہے اور تعریف اس کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ (محمد) کی مدد کی۔ اور تنہا سب جتھوں کو شکست دی۔

پھر جو جی چاہے دعا مانگے۔ اسی طرح تین بار کرے (مسلم)

(۳) صفا و مروہ کے درمیان کوئی خاص دعا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے وارد نہیں ہے

من گھڑت دعاؤں سے اُن کا پڑھنا بہتر ہے

ہم یہاں قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی عام دعاؤں میں سے چند جامع دعائیں درج کرتے ہیں۔ انکو ضرور پڑھنا چاہیے اور بار بار پڑھنا چاہیے۔ انکے علاوہ اور جو توفیق ہو وہ بھی پڑھنا چاہیے

(۱) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (اعراف)	اے ہمارے پروردگار، ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی اپنے حق میں برائی کی ہے) اور اگر تو ہمیں نہیں بخشیگا اور ہم پر رحم نہیں کریگا۔ تو ہم تباہ ہوجائیں گے۔
(۲) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ (الانبیاء)	تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے بیشک میں قصوروار ہوں۔
(۳) وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ (بقرہ)	اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔
(۴) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا	اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو۔ تو ہم سے مواخذہ نہ فرمانا۔ اے ہمارے رب۔ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار۔ جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ اتنا بوجھ ہمارے سر پر نہ رکھنا۔ (اور اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے

يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰئِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰؤُلَاءِ (مسلم)	پر فخر کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔

(۲) عرفات۔ قبولیت دعا کی جگہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ (ترمذی ومسند احمد)	بہترین دعا۔ عرفات کے دن کی دعا ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کے بعد سے مغرب تک تسبیح وتکبیر وتہلیل ودعا کرتے رہے تھے (مسلم)

اس لئے ہر حاجی کو چاہئے کہ اس دن اس متبرک جگہ میں خوب دل لگا کر دعا مانگے۔ اور تلاوت قرآن وذکر الٰہی۔ توبہ واستغفار وتکبیر وتہلیل میں مشغول رہے۔ درود شریف کثرت سے پڑھے۔ لبیک بار بار کہے۔ اپنے لئے بھی دعا مانگے اور اپنے عزیز واقارب واحباب کے لئے بھی۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ يَّسْتَغْفِرُ لَهُ الْحَاجُّ (مستدرک حاکم)	حاجی بخشا جاتا ہے اور جس کے لئے حاجی دعا مانگے وہ بھی بخشا جاتا ہے۔

عرفات کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو اکثر پڑھتے تھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (موطا، ترمذی، ومسند احمد)	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے ملک اسی کا ہے۔ اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے علاوہ عرفات کے دن کی اور بھی دعائیں کتب ادعیہ ومناسک میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں ان میں سے اکثر کی سند ضعیف ہے۔ تاہم

(۹) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا (سورۃ نوح)

اے میرے رب! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لاکر میرے گھر میں آئے۔ اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بخشدے۔ اور ظالموں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

(۱۰) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سورۃ الممتحنہ)

اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کا نشانہ ستم نہ بنا اور ہمارے گناہ معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔

(۱۱) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (سورۃ الفرقان)

اے ہمارے پروردگار۔ ہمکو ہماری بیویوں کیطرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا

(۱۲) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (سورۃ طٰہٰ)

اے میرے رب۔ میرا علم زیادہ کر۔

(۱۳) رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ سورۃ البقرۃ

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما۔ اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

(۱۴) رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ

اے میرے پروردگار! تو نے جو احسان مجھ پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
(سورۃ البقرہ)

درگذر کر اور ہمیں بخشدے۔ اور ہم پر رحم فرما
تو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کر

۵) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (سورہ آل عمران)

اے ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت
بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں
کجی نہ پیدا کرنا۔ اور ہمیں اپنے ہاں سے رحمت
عطا فرما۔ تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

۶) رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ
الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
يَقُوْمُ الْحِسَابُ (سورۃ ابراہیم)

اے میرے رب! مجھکو اور میری اولاد کو ٹھیک
طرح نماز پڑھنے کی توفیق عطا کر۔
اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔ اے
ہمارے رب! حساب کتاب کے دن مجھکو
اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو بخشدینا۔

۷) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝
(سورہ بنی اسرائیل)

اے میرے رب! میرے ماں باپ نے جس
طرح مجکو بچپن میں شفقت سے پالا ہے تو
بھی ان کے حال پر رحم فرما

۸) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورۃ الحشر)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے
بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں
گناہ معاف فرما۔ اور مومنوں کی طرف سے ہمارے
دل میں کینہ پیدا نہ ہونے دے۔ اے ہمارے
پروردگار تو بڑا شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔

اغْفِرْلِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَائِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

(صحیحین)

سے کئے ہیں یا قصداً بھول کر گئے ہیں یا جان کر سب معاف کر دے۔ اور یہ سب باتیں مجھ میں ہیں۔ اے اللہ! جو گناہ میں نے پہلے کئے ہیں اور جو بعد میں کئے ہیں۔ اور جو کھلم کھلا کئے ہیں اور جو چھپا کر گئے ہیں۔ اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب بخشدے۔ تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانیوالا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا

(مستدرک حاکم)

اے اللہ! میں گناہوں سے تیرے آگے ایسی توبہ کرتا ہوں۔ کہ پھر کبھی ان کی طرف نہ لوٹوں گا!

(۱۹) اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ

(تین بار کہے) (مستدرک حاکم)

اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے بہت زیادہ ہے۔ اور مجھے اپنے عمل کی بہ نسبت تیری رحمت سے بہت امید ہے۔

(۲۰) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(تین بار کہے)

(مستدرک حاکم)

اوس خدائے برتر سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور جو زندہ اور سب چیزوں کا قایم رکھنے والا ہے۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔ اور اوس کے آگے توبہ کرتا ہوں!

نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (سورۃ الاحقاف)

اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں۔ ان کا شکر کرنے کی اور جو نیک کام تجھے پسند ہیں ان کے کرنے کی مجھے توفیق دے۔ اور میری اولاد در اولاد کو نیک صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

(۱۵) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (سورۃ البقرۃ)

اے ہمارے پروردگار! ہم سے ہماری دعا اور اعمال، قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۱۶) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری)

اے اللہ تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھکو پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں حتی المقدور اپنے اوس عہد اور وعدہ پر قایم ہوں جو تجھ سے کیا ہے اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں تو مجھ کو بخشدے۔ کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں۔

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ جَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! میری خطا اور نادانی اور اپنے کام میں اسراف اور وہ گناہ جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخشدے اے اللہ! جو گناہ میں نے ہنسی مذاق

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (صحاح ستہ)	فتنہ کی شر سے اور دجال کے فتنہ کی شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہ برف کے پانی اور اولوں سے دھو۔ اور گناہوں سے میرا دل ایسا پاک کر۔ جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسی دوری کر جیسے مشرق اور مغرب میں کی ہے۔
(۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ (ابوداؤد و ترمذی)	اے اللہ! میں تیرے غضب سے تیری رضا کی اور تیرے عذاب سے تیرے عفو کی اور تیرے غضب سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تیری پوری پوری تعریف نہیں کر سکتا۔ تو نے جیسی اپنی تعریف فرمائی ہے۔ ویسا ہی ہے
(۲۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ (ابوداؤد و نسائی)	اے اللہ! میں برص اور کوڑھ اور دیوانہ پن اور ہر بُری بیماری سے تیری پناہ مانگتا ہوں!
(۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ (ترمذی)	اے اللہ! برے اخلاق اور بُرے اعمال اور بُری خواہشوں اور بُری بیماریوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔
(۳۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ	اے اللہ۔ میں بلا کی مشقت اور حصول بدبختی

(۲۱) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی و مستدرک)

یا اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور عفو کو دوست رکھتا ہے میرے گناہ معاف کر۔

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (صحیحین)

اے اللہ! میں فکروں سے اور غم سے اور عاجزی سے اور کاہلی سے اور نامردی سے اور بخل سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کی زیادتی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا۔ (مسلم)

اے اللہ! اوس علم سے جو نفع نہ دے اور اوس دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے۔ اور اوس نفس سے جو سیر نہ ہو۔ اور اوس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ۔ (مسلم)

اے اللہ! میں تیری نعمت کے جانے اور تیری دی ہوئی عافیت کے بدلنے اور تیرے عذاب ناگہانی کے آنے اور تیرے ہر غضب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (مسلم)

اے میرے اللہ! میں اپنے کرتوتوں کی برائی سے اور ناکردہ گناہ کی شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں

(۲۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

یا اللہ! میں دوزخ کے عذاب اور فتنہ سے اور قبر کے فتنہ اور عذاب سے اور مال کے فتنہ کی برائی سے اور محتاجی کے

(۳۷) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ (ترمذی، مستدرک)	اے اللہ! مجھکو حلال چیز عطا کرکے حرام سے بچا اور اپنا فضل فرماکر اپنے ماسواسے بے پروا کردے۔
(۳۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (مستدرک)	اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین اور دنیا اور گھر کے لوگوں اور مال میں معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔
(۳۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ (ترمذی)	اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔
(۴۰) اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ (ترمذی)	اے اللہ! میرے فائدہ کی بات میرے دل میں ڈال اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچا
(۴۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ ـ (ترمذی)	اے اللہ! تیری محبت اور تیرے دوست کی محبت اور وہ کام جو مجھکو تیری محبت تک پہنچا دے تجھ سے مانگتا ہوں۔
(۴۲) اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا تَنْفَعُنِيْ بِهٖ (مستدرک حاکم)	اے اللہ جو تونے مجھکو سکھایا ہے۔ اس سے مجھ کو نفع دے۔ اور جو بات مجھے نفع دے۔ وہ مجھے سکھا۔ اور وہ علم جس کے سبب سے تو مجھے نفع عطا کرے مجھے نصیب کر۔
(۴۳) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ	اے اللہ! اپنے دیے ہوئے پر مجھکو قناعت دے اور میرے لئے اس میں برکت دے۔ اور میری

الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ (صحیحین)

اور بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۳۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (مسلم)

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور غنا مانگتا ہوں۔

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ اهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ (مسلم)

اے اللہ! مجھکو بخشدے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھکو سیدھا راستہ دکھا اور مجھکو عافیت دے اور رزق عطا کر۔

(۳۳) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم)

یا اللہ! میرا دین جو تیرے کام کا بچاؤ ہے اور میری دنیا جس میں میری زندگانی ہے اور میری آخرت جہاں مجھکو جانا ہے سب کو میرے لئے سنوار دے۔ اور میرے لیے زندگی کو ہر نیکی میں زیادتی کا اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب کر۔

(۳۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ
تین بار کہے، (ترمذی و نسائی و مستدرک حاکم)

اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں۔

(۳۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنَ النَّارِ
تین بار کہے، (ترمذی و نسائی و مستدرک حاکم)

اے اللہ میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ (ابوداؤد و مستدرک)

اے اللہ! میرے عیبوں کو ڈھانک۔ اور مجھے ڈر سے بے خوف کر۔

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحاح ستہ)	بیشک تو قابل تعریف اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر برکت نازل فرما جیسے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر نازل فرمائی بیشک تو قابل تعریف اور بزرگ ہے۔

مزدلفہ مزدلفہ میں ذکر الٰہی کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۞ سورۂ بقرہ	اور جب عرفات سے واپس ہو۔ تو مشعر حرام کے پاس (یعنی مزدلفہ میں) خدا کا ذکر کرو اور اسی طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا ہے۔ اور اس سے پیشتر تم لوگ گمراہوں میں تھے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تو مغرب وعشا کی نمازیں پڑھ کر سو گئے تھے مگر صبح کے بعد سے اچھی طرح روشنی ہونے تک قبلہ رو کھڑے ہو کر حمد وثنا وتکبیر وتہلیل و دعا فرماتے رہے تھے (مسلم)

رمی جمار کی دعا ہر کنکری کے ساتھ یا اس کے بعد (دونوں روایتیں ہیں) اللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا چاہیے۔ (بخاری ومسلم)

رمی جمار سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا (مسند احمد)	اے اللہ! ہمارے حج کو حج مقبول کر اور ہمارے گناہ معاف فرما۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمی جمار کے بعد جمرۂ اولیٰ اور جمرۂ وسطیٰ کے

فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ۔ (مستدرک حاکم)

جو چیز غائب ہے۔ تو اس کی اچھی طرح حفاظت فرما۔

(۴۴) يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ (ترمذی و مستدرک)

اے دلوں کے پھیرنے والے۔ میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

(۴۵) اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِي (ترمذی)

اے اللہ۔ میرے آنکھ کان سلامت رکھ کے ان سے فائدہ اٹھاتا رہوں۔ اور ان کو میرا وارث بنا اور جو مجھ پر ظلم کرے۔ اس کے مقابلہ میں میری مدد کر اور اس سے میرا بدلہ لے۔

(۴۶) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

اے اللہ! جو بہتری تیرے نبی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہم بھی تجھ سے وہی مانگتے ہیں۔ اور جس برائی سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ ہم بھی اس سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔ تو ہی مدد مانگنے کے لایق ہے اور تو ہی منزل مقصود تک پہونچانے والا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم میں کسی کام کی طاقت اور قوت نہیں ہے۔

(۴۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ

اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما جیسے ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ (مستدرک حاکم) | اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ مند علم اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔

زیارتِ مسجد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم وقبر مصطفوی صلے اللہ علیہ وسلم

مسجد نبوی کے لئے سفر کرنا مسنون اور وہاں پہونچکر قبر مبارک کی زیارت کرنی باعث ثواب ہے۔ مدینہ کی آبادی کو دیکھکر وہی دعا پڑھنی چاہئے۔ جو مکہ کے داخلہ کے وقت پڑھی تھی۔ نیز یہ دعا بھی مسنون ہے۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم) | ہم لوٹ کر آنے والے۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنیوالے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت وہی دعا پڑھے جو عام مسجدوں کے لئے آئی ہے (اور جو حرم شریف مکہ کے داخلہ کے بیان میں لکھی گئی ہے) اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے مسجد سے نکلتے وقت وہی دعا پڑھے جو عام مسجدوں کے لئے آئی ہے۔ (یہ بھی گذر چکی ہے) مسجد نبوی میں بلاناغہ چالیس نمازیں پڑھنے والا دوزخ اور عذاب اور نفاق سے محفوظ ہوجاتا ہے[1]۔ قبر مبارک کی زیارت کے وقت سلام اور درود پڑھے۔ سلام کے بہترین الفاظ وہی ہیں۔ جو ہم کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نمازمیں پڑھنے کے لئے سکھلائے ہیں۔ یعنی۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ (بخاری ومسلم) | اے نبی! تم پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ اور درود کا بہترین طریقہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ | اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

[1] مسند احمد

پاس قبلہ رو کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دیر تک دعا مانگی تھی۔ مگر جمرہ عقبہ کے پاس نہیں ٹھیرے تھے۔ (مسلم)

قربانی کی دعا } ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (بخاری و مسلم) } اللہ کا نام لیکر (حلال کرتا ہوں) اللہ بہت بڑا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بھی پڑھی تھی۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ (مسلم) } اے اللہ محمد اور آل محمد اور امت محمد کیطرف سے قبول فرما۔

لہذا قبولیت کی دعا مانگنی بھی مسنون ہے۔ اور جس کی طرف سے قربانی ہے اس کا ذکر کرنا بھی۔

ایام تشریق } ایام تشریق کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ (سورہ بقرہ) } ان چند دنوں کے اندر اللہ کو یاد کرتے رہو۔

حدیث شریف میں آیا ہے۔

اَيَّامُ التَّشْرِيْقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى (مسلم) } ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کو یاد کرنے کے دن ہیں۔

لہذا ان دنوں میں ذکر الٰہی کرنا چاہئے۔ اور خوب کھانا پینا چاہیے۔ روزہ نہ رکھنا چاہئے۔

زمزم پینے کی دعا } اس کے لئے کوئی دعا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تو ثابت نہیں ہے مگر صحابی جلیل حضرت عبداللہ بن عباس زمزم پینے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

کے لئے کوئی خاص دعا وارد نہیں ہے۔

مسجد فتح مسجد فتح میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تین روز متواتر دعا مانگی تھی۔ اور تیسرے روز قبول ہوئی تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بھی وہاں جاکر دعا مانگتے تھے۔ مسند احمد،

سفر سے واپسی کی دعا جب اپنے وطن کو واپس ہو تو راستے میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؀	اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے کیا پاک ذات ہے جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ ورنہ ہم میں اس کو قابو میں لانے کی طاقت نہ تھی اور بیشک ہم رب کی طرف جانے والے ہیں۔
اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ	اے اللہ! اس سفر کو ہم پہ آسان کر، اور اس کی دوری کو نزدیک فرما۔ اے اللہ تو ہی رفیق سفر ہے اور ہمارے بعد ہمارے گھر والوں کی خبرگیری کرنے والا۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ	اے اللہ! میں سفر کی تکلیف اور بُرے حال اور مال اور اہل وعیال کی بُری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحاح ستہ)

جیسے ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی بیشک تو قابل تعریف اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر برکت نازل فرما جیسے ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی بیشک تو قابل تعریف اور بزرگ ہے۔

اس کے علاوہ احادیث صحیحہ میں اور جو صیغے درود شریف کے آئے ہیں وہ پڑھ سکتا ہے۔

زیارت قبور شیخین جلیلین (حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما) کے مزار مبارک اور جنت البقیع یا دیگر قبروں کی زیارت کے وقت وہ دعائیں پڑھنی چاہئیں۔ جو زیارت قبور کے لئے احادیث صحیحہ میں وارد ہیں۔ ان میں سے ایک دعا یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (مسلم)

اے مومنین و مسلمین اہل قبور! تم پر سلام ہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے واسطے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں۔

خاص اہل بقیع کے لئے یہ دعا بھی وارد ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ (مسلم) — اے اللہ اہل بقیع کو بخش دے

مسجد قبا مسجد قبا میں جاکر دو رکعتیں پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ (ترمذی و نسائی)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ کو تشریف لیجایا کرتے تھے (بخاری) مگر اس

اپنے گھر میں داخل ہوکر
جب اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (مسند احمد و مستدرک حاکم)

ہم لوٹ کر آئے۔ اللہ کے آگے توبہ کرتے ہیں وہ ہمارے سب گناہ معاف فرما دیگا۔

حاجی کے استقبال کی دعا
حاجی سے جو لوگ ملنے آئیں وہ اوسے یہ دعا دیں۔

قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ (مجمع الزوائد بحوالہ طبرانی کبیر و اوسط)

اللہ، تیرا حج قبول فرمائے اور تیرے گناہ بخشدے اور تیرے خرچ کا نعم البدل عطا کرے۔

حاجی کا جواب
حاجی ان سے کیا کہے یہ کسی حدیث میں میری نظر سے نہیں گذرا۔ مگر چونکہ حدیث میں آیا ہے کہ حاجی جس کے لئے مغفرت کی دعا مانگے وہ بخشا جاتا ہے (مستدرک حاکم)

اس لئے اگر حاجی ان کے لئے دعائے مغفرت کرے تو انشاء اللہ بیجا بات نہ ہوگی۔ واللہ اعلم

اختتام سفر کی دعا
جب سفر ختم ہو جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ (مستدرک حاکم)

اللہ کا شکر جس کی عزت و جلال کی بدولت اچھے کام سرانجام پاتے ہیں۔

وَالْاَهْلِ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم)

ہم لوٹنے والے۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

اور جب کوئی نشیب یا سخت زمین آئے۔ تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (بخاری ومسلم)

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے ملک اسی کا ہے اور تعریف اوسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم لوٹ کر آئے ہیں۔ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے سجدہ کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کی مدد فرمائی اور کافروں کے گروہ کو اکیلے نے شکست دی۔

اپنا شہر دیکھکر جب اپنا شہر نظر آئے تو یہ دعا پڑھے۔

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم)

ہم لوٹ کر آئے ہیں توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں

اپنے شہر میں داخل ہوکر جب اپنے شہر میں داخل ہو تو مسجد میں جاکر دو رکعتیں پڑھے۔ (بخاری ومسلم)

(ماخذ)

قرآن کریم۔
موطا امام مالک رح
صحیح بخاری رح
" مسلم رح
سنن ابوداؤد رح
سنن ترمذی رح
سنن نسائی رح
سنن ابن ماجہ رح
مسند امام احمد رح
مستدرک حاکم مع تلخیص المستدرک للذہبی رح
الترغیب والترہیب للمنذری رح
جمع الفوائد للرودانی رح
مجمع الزوائد للہیثمی رح
نزول الابرار۔ مؤلفہ نواب سید صدیق حسن خاں صاحب مرحوم
الحزب المقبول من احادیث الرسول (مترجم) مولفہ مولوی محمد انصاری صاحب مرحوم
الکہف المتین مختصر حصن حصین (مترجم) مولفہ شاہ محمد معصوم صاحب مجددی مرحوم